بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
برائے خطبہ نمبر ۲
فون ۴۴۹
جلد ۷۲ / ۳۷ | بدھ ۲۵ ربیع الثانی ۱۴۰۳ھ ۹ تبلیغ ۱۳۶۲ھش ۹ فروری ۱۹۸۳ء | نمبر ۳۴

مسجد ناصر سویڈن میں ایک ماہ میں ۶۰ افراد کی آمد

سویڈن مشن کے مبلغ انچارج مکرم حامد کریم محمود صاحب کی رپورٹ

سویڈن میں جماعت احمدیہ کی مسجد ناصر دین اسلام کی معلومات حاصل کرنے کا اہم ذریعہ ہے۔ دسمبر ۱۹۸۲ء میں چھ سو کے لگ بھگ طلباء اساتذہ اور زندگی کے دوسرے طبقوں سے تعلق رکھنے والے افراد مسجد ناصر تشریف لائے اور اسلام کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ مبلغین سلسلہ نے مختلف گروپوں کی صورت میں آنے والے احباب و خواتین کو خدا تعالیٰ کی توحید اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت سے آگاہ کیا۔

ماہ دسمبر میں مشن کی جملہ کارروائیوں کی تفصیل مکرم حامد کریم محمود صاحب مبلغ انچارج سویڈن نے اپنے مشن کے تحت شائع ہونے والے ماہنامہ اخبار احمدیہ میں شائع کی ہے۔ اس میں درج ہے کہ

ماہ دسمبر ۱۹۸۲ء میں مختلف سکولوں اور یونیورسٹیوں اور دوسرے اداروں سے مسجد ناصر (سویڈن) میں آکر اسلام سے متعلق معلومات حاصل کرنے والوں کی تفصیل یوں ہے:۔

● دو دسمبر کو تین گروپس مختلف اوقات میں مسجد آئے۔ پہلا گروپ آمال سکول سے سپیشل بس پر آیا۔ اس میں ۴۵ طلبا کے علاوہ تین اساتذہ بھی تھے۔ دوسرا گروپ گاتھن برگ سے نویں کلاس کا ۴۵ طلبا پر مشتمل تھا۔ تیسرا گروپ النگساس سے نویں کلاس کے ۴۵ طلبا کا تھا۔ ہر گروپ کے ساتھ دو دو اساتذہ بھی تھے۔

● تین دسمبر کو کنگلر سے نویں کلاس کے بیس طلبا آئے ان کے ساتھ ایک استاد بھی تھے۔

● چار دسمبر کو مسجد میں سویڈن جماعت کی دوسری سالانہ مجلس شوریٰ منعقد ہوئی۔

● چھ دسمبر کو لیرم سے چھٹی کلاس کے ساتھ طلبا مسجد آئے۔ ان کے ساتھ تین اساتذہ بھی تھے۔

● سات دسمبر کو گوتھن برگ سے ۲۵ طلبا جمنازیم کلاس کے مسجد آئے۔ دو اساتذہ بھی تھے یہ تمام طلبا نرسری سکول میں کام کرنے والے تھے اور اکثریت عورتوں کی تھی۔ اسلامی تعلیم و تربیت بچوں کے متعلق اس موضوع پر دلچسپی سے سوالات کئے اور معلومات حاصل کیں۔

● ایک یونیورسٹی کی طالبہ نے فون پر اسلامی تعلیم کے متعلق مختلف موضوعات سے متعلق معلومات حاصل کیں۔

● نو دسمبر کو دو گروپس مسجد آئے۔ ان میں سے پہلے گروپ میں دو ایسے اساتذہ شامل تھے جو خاص طور پر غیر ملکی طلبہ کی مشکلات و مسائل پر تحقیق کر رہے تھے۔ ان کے ساتھ ڈیڑھ گھنٹہ تک مختلف مسائل پر گفتگو ہوئی۔ دوسرا گروپ گوتھن برگ کے ایک سکول کا تھا۔ اس میں ۲۵ طلبا اور ان کے ساتھ تین اساتذہ شامل تھے۔

● دس دسمبر کو دو گروپس مسجد آئے۔ ایک گوتھن برگ سے جمنازیم کلاس کا تھا اور دوسرا کنگز باکا سکول سے جمنازیم کلاس کا تھا۔ دونوں گروپس میں طلبا کی تعداد ۶۵ تھی۔ چار اساتذہ بھی ان کے ساتھ تھے ان سب نے جمعہ کی کارروائی دیکھی۔ جمعہ سے پہلے ان کے سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ بعض مسائل کی وضاحت بعد میں بھی کی گئی۔

● گیارہ دسمبر کو ایک ایرانی مسلمان جوڑے کا نکاح پڑھا گیا۔

● تیرہ دسمبر کو پانچ طلبا اوکیرو سکول سے آئے جو گاتھن برگ سے باہر ایک جزیرہ پر واقع ہے

● چودہ دسمبر کو النگساس سے پچاس طلبا اپنے چار اساتذہ کے ساتھ مسجد آئے۔

● پندرہ دسمبر کو تین گروپس آئے پہلے گروپ میں آٹھ دوسرے میں تیس بڑی عمر کے طلبا اور تیسرے میں پچیس طلبا نویں کلاس کے تھے جو اوکیرو سے آئے۔ ان کے ساتھ پانچ اساتذہ بھی تھے

● سولہ دسمبر کو نویں کلاس کے پانچ طلبا گاتھن برگ سے آئے۔

● سترہ دسمبر کو دو گروپس مسجد آئے۔ یہ مختلف کالجوں سے تعلق رکھتے تھے۔ پہلے گروپ میں تیس اور دوسرے میں پینتیس طلبا شامل تھے۔ ہر گروپ کے ساتھ دو دو اساتذہ بھی تھے۔

● بیس دسمبر کو بڑی عمر کے ۲۵ طلبا مسجد آئے جو مستقبل میں بچوں کی نرسری میں کام کریں گے۔ ان میں اکثریت عورتوں کی تھی جس میں مختلف غیر ملکی شامل تھے۔ جو ترکی، یوگوسلاویہ لاطینی امریکہ اور سویڈن سے تھے۔ ان کے سامنے احمدیت اور دیگر مسلمانوں کے درمیان فرق کی وضاحت کی گئی اور اسلامی طریق تعلیم و تربیت وضاحت سے بیان کیا گیا۔

● بائیس دسمبر سے آخر دسمبر تک کرسمس کی وجہ سے تعطیلات تھیں اس لئے ان دنوں میں گروپس کی بجائے انفرادی طور پر مختلف اوقات میں سویڈش اور دوسرے غیر ملکی احباب مسجد آتے رہے۔

● ایک مسلمان کی تجہیز و تکفین:۔

ستائیس دسمبر کو ایک مقامی ہسپتال سے ایک انڈونیشین مسلمان کی وفات کی خبر اس کے لواحقین نے دی۔ انہوں نے دوسرے اسلامی سینٹر میں فون کیا لیکن وہاں سے ان کی مدد کے لئے کوئی جواب نہ ملا۔ چنانچہ خاکسار اور برادرم میر عبدالقدیر صاحب نے ہسپتال جا کر تجہیز و تکفین اور غسل میں ان کی مدد و راہنمائی کی اور لواحقین اور بیوہ سے اظہار تعزیت کیا۔ جنازہ بھی پڑھا گیا۔

باقی صفحہ ۵ پر

اخبار احمدیہ

ربوہ: ۸ تبلیغ / فروری۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت بہت خراب ہے۔ غنودگی کی کیفیت طاری ہے۔"

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

● لندن سے اطلاع ملی ہے کہ مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب بہت بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں مکرم مولوی صاحب دیرینہ خادم سلسلہ ہیں اور لمبے عرصہ سے لندن میں مقیم ہیں۔ مشن کے کاموں میں سرگرمی سے حصہ لیتے رہے ہیں۔ احباب سے ان کے لیے دعا کی درخواست ہے۔

بشیر احمد رفیق
سابق امام مسجد لنڈن۔ نائب وکیل التعمیل والتنفیذ تحریک جدید ربوہ

● خاکسار کو آجکل کچھ پریشانیاں لاحق ہیں ان پریشانیوں کے دور ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

(محمود انور خوشنویس الفضل ربوہ)

● غانا سے آئے ہوئے ہمارے بھائی مکرم عمر فاروق صاحب متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ کی بائیں آنکھ فٹ بال کھیلتے ہوئے شدید زخمی ہو گئی ہے اپنی علاج کی غرض سے راولپنڈی بھجوایا گیا ہے بزرگان سلسلہ اور تمام احباب جماعت کی خدمت میں مکرم عمر فاروق صاحب کی صحتیابی و کامل شفا کے لئے دعا کی درخواست ہے

(محمد یوسف یاسین مبلغ اسلام غانا ـــ حال ربوہ)

مثالی ادائیگی بے مثال وعدہ

کراچی کے ایک مخلص دوست نے صد سالہ جوبلی فنڈ میں اپنی طرف سے اپنی بیگم صاحبہ کی طرف سے اور اپنی بچی کی طرف سے ایک لاکھ ۲۳ ہزار ایک سو گیارہ روپے کا وعدہ کیا۔ گاہ بگاہ ادائیگی کرتے رہے۔ حضور ایدہ اللہ نے ماہ دسمبر ۱۹۸۲ء کے پہلے ہفتے میں صد سالہ جوبلی فنڈ کی ادائیگیوں کی طرف توجہ دلائی۔ تو اللہ تعالیٰ نے اس دوست کو توفیق دی انہوں نے بقایا پچاس ہزار روپے کی رقم یکمشت ادا کر دی۔ اللہ تعالیٰ نے مزید توفیق دی چنانچہ پانچ لاکھ روپے کا مزید وعدہ بھی کر دیا۔

اللہ تعالیٰ اس دوست کے مال میں مزید برکت دے۔ کاروباری مشکلات کو اپنے فضل سے دور فرمائے اور ہر گام اپنے فضلوں اور رحمتوں سے نوازتا رہے۔ آمین

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زمین و آسمان ٹل جائیں مگر یہ تقدیر نہیں بدل سکتی

نارِ بولہبی یقیناً شکست کھائیگی نورِ مصطفوی یقیناً کامیاب ہوگا

کوئی پتھر کوئی پہاڑ نہیں جو سینوں پر پڑ کر لا الٰہ کی آواز کو دبا سکے

محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم غالب آنے کیلئے پیدا کئے گئے ہیں مغلوب ہونے کے لئے نہیں

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ پر کفارِ مکہ کے ظلم و جور کی دردناک داستان کا تذکرہ

جلسہ سالانہ ۱۹۸۲ء کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا افتتاحی خطاب

مرتبہ:- مکرم یوسف سلیم ملک صاحب ایم اے - انچارج صیغہ زود نویسی - ربوہ

قسط اوّل

مورخہ ۲۶ فتح ۱۳۶۱ ہش / ۲۶ دسمبر ۱۹۸۲ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خلافت رابعہ کے نئے دور کے پہلے جلسہ سالانہ کا افتتاح کرتے ہوئے جو خطاب فرمایا تھا۔ صیغہ زود نویسی اسے اپنی ذمہ داری پر افادہ احباب کے لیے ذیل میں پیش کر رہا ہے

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

۱۹۸۲ء کو احمدیت کی تاریخ میں

ایک خاص امتیازی مقام

حاصل ہے۔ اور وہ یہ مقام ہے کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ماموریت کا پہلا الہام ۱۸۸۲ء میں ہوا تھا۔ گویا ماموریت کے دعویٰ سے لے کر اب تک پورے سو سال ہو چکے ہیں۔

اور اسی سال خدا تعالیٰ کی تقدیر نے جماعت احمدیہ کو تجدید عہد بیعت کی بھی توفیق عطا فرمائی۔

ہر آغاز کے ساتھ کچھ اُمیدیں بھی وابستہ ہوتی ہیں اور کچھ درد انگیز کہانیاں بھی۔ ہر آغاز کے ساتھ قربانیوں کی کچھ داستانیں بھی وابستہ ہوتی ہیں۔ زندہ قوموں کا فرض ہے کہ گاہ بگاہ ان داستانوں کو دہراتے رہا کریں۔ کسی نے کہا ہے۔ ؎

تازہ خواہی داشتن گر داغہائے سینہ را
گاہے گاہے باز خواں ایں قصۂ پارینہ را

یا ؎

گاہے گاہے باز خواں ایں دفتر پارینہ را

اگر تم چاہتے ہو کہ اپنے سینہ کے داغوں کو ہمیشہ زندہ اور تازہ رکھو اور روشن رکھو تو کبھی کبھی پرانے قصہ ہائے درد بھی دہراتے رہا کرو۔

اس پہلو سے جب میں نے

آغازِ احمدیت

پر غور کیا تو میرا ذہن معاً آغازِ اسلام کی طرف منتقل ہو گیا۔ کیونکہ نور کا اصل چشمہ جو کل عالم کے لیے پھوٹا تھا اس کا آغاز حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات سے ہوا۔ اس لیے میں نے سوچا کہ درد کی وہ کہانیاں کیوں نہ بیان کروں جو آغازِ اسلام سے وابستہ ہیں۔ نور کی باقی ساری شکلیں تو اُسی ایک منبع سے پھوٹ رہی ہیں جیسے درخت کی شاخیں ایک ہی تنے سے پھوٹا کرتی ہیں۔

چنانچہ اس جہت سے جب میں نے غور کیا تو مجھے یہ احساس ہوا کہ نور کے آغاز کے وقت دنیا کی ایک عجیب متضاد کیفیت ہو جایا کرتی ہے۔ ایک طرف تو عقلوں کو جلا دی جاتی ہے اور نورٌ علیٰ نور کا منظر ہوتا ہے۔ اور دوسری طرف سوچ بچار کی ساری قوتیں مفلوج ہو جاتی ہیں۔ افکار بگڑ جاتے ہیں۔ نظریات بگڑ جاتے ہیں۔ قلبی رجحانات بگڑ جاتے ہیں۔ اعمال بگڑ جاتے ہیں۔ اس دوسرے منظر (PHENOMENA) کو پہلے سے کوئی بھی مناسبت نہیں ہوتی۔ یہاں تک کہ یوں محسوس ہوتا ہے کہ گویا قرآن کریم کی یہ آیت اپنی پوری شان کے ساتھ اطلاق پا رہی ہے کہ ہم نے انسان کو احسن تقویم بنایا ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ۔ پھر اس کو اسفل سافلین کی طرف لوٹا دیا۔ تو آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے زمانہ میں یہ دو مناظر بڑی نمایاں اور امتیازی حیثیت سے ایک دوسرے کے مقابل کھڑے ہوئے نظر آتے ہیں ایک طرف اسفل سافلین کا منظر ہے اور دوسری طرف احسن تقویم کا منظر ہے۔

میں اس مضمون کا آغاز

تعاون کے دو تصورات

پیش کر کے کرنا چاہتا ہوں۔ تعاون کا ایک وہ تصور ہے جو حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم وحی الٰہی کے مطابق پیش فرما رہے تھے۔ اور اس کے مقابل پر تعاون کا ایک وہ تصور تھا جو کفارِ مکہ پیش کر رہے تھے۔ ان دونوں کو دیکھیں تو آپ حیران ہوں گے کہ ایک ہی وقت میں ایک ہی آب و گل سے پلنے والے۔ ایک ہی روشنی اور ایک ہی ہوا میں سانس لینے والے وجودوں کے تصورات میں زمین و آسمان کا فرق پڑ گیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ اعلان فرمایا:۔

"قُلْ يَاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ (آلِ عمران آیت: ۶۵)

اے اہلِ کتاب! مَیں تمہیں ایک ایسے کلمہ کی طرف بُلاتا ہوں جو تمہارے اور ہمارے درمیان مُشترک ہے۔ معاشرہ کی اصلاح اور زمانہ کے دُکھ دُور کرنے کے لیے سب سے بہتر اصول یہی ہے کہ مُشترک قدروں کو پکڑا جائے اور اختلافی باتوں کو پسِ پُشت ڈال دیا جائے۔ اور جہاں تک تعاون کا تعلق ہے وہ مُشترک قدروں ہی میں ہوسکتا ہے۔ پس آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ علان فرمایا کہ جس خدا کو تم بھی واحد مانتے ہو اُسی خدا کی طرف میں تمہیں بُلاتا ہوں۔ اختلاف مذہب اپنی جگہ۔ لیکن یہ قدرِ مُشترک ہمیں ایک تعاون کی طرف ضرور بُلا رہی ہے۔ تعاون کا یہ تصوّر آپؐ نے اللہ کی وحی کے مطابق پیش فرمایا اور پھر فرمایا:۔

تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى (المائدہ)

تم کوئی بھی مذہب رکھتے ہو۔ اس سے کوئی غرض نہیں۔ دیکھنا یہ ہے کہ خدا کو واحد سمجھتے ہو یا نہیں۔ اسی طرح نیکی پر تعاون کرو۔ کیونکہ نیکی کا تعاون تو تمام انسانوں کے درمیان ایک قدرِ مُشترک ہے۔

احادیث سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ تعاون کی اس اپیل کے جواب میں کُفّارِ مکہ نے تعاون کی ایک عجیب راہ اختیار کی۔ اُن کے

تعاون کا بگڑا ہوا تصوّر

یہ تھا کہ قدرِ اشتراک میں تعاون نہیں بلکہ قدرِ اختلاف میں تعاون ہونا چاہیئے۔ کچھ ہم تمہارے خدا کی عبادت کرتے ہیں کچھ تم ہمارے خداؤں کی عبادت کرو۔ کچھ تم اپنے سچ کو مانو۔ کچھ ہمارے جھوٹ کو مانو۔ اور اسی طرح ہم بھی کچھ تمہارے سچ کو مانیں گے کچھ اپنے جھوٹ کو مانیں گے۔ تعاون کا یہ ایک عجیب و غریب بگڑا ہوا تصوّر تھا۔ ایک ہی وقت میں مکہ سے تعاون کے یہ دو اعلانات ہو رہے تھے۔

پھر اس متضاد صورتِ حالات کا ایک عجیب منظر یہ نظر آتا ہے کہ عرب کی واضح

اکثریت نے یہ فیصلہ کیا

کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپؐ کے ماننے والوں کے دین کا نام ہم رکھیں گے۔ کیونکہ ہم واضح عددی اکثریت رکھتے ہیں۔ یہ ہمارا حق ہے کہ ہم ان کے دین کا نام رکھیں یعنی ان کا یہ نظریہ تھا کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپؐ کے غلاموں کو یہ بھی حق نہیں کہ اپنے دین کا نام رکھیں۔ چنانچہ ابوامامہ باھلیؓ نے جب اسلام قبول کیا اور اپنی قوم کی طرف واپس لوٹے تو روایت آتی ہے کہ اُن کی قوم نے اُن سے کہا

بَلَغَنَا اَنَّكَ صَبَوْتَ

کہ ہمیں اطلاع ملی ہے کہ تو صابی ہوگیا ہے۔ باوجود اس کے کہ مسلمان اقلیت جانتی تھی کہ ہمارا مسلمانی کا دعویٰ ان کو پسند نہیں پھر بھی وہ اپنے آپ کو مسلمان ہی کہتے رہے اسی طرح حضرت ثمامہ بن اثالؓ کو رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خوشخبری دی اور حکم دیا کہ وہ عمرہ کریں۔ جب وہ مکہ آئے تو لوگوں نے ان کو کہا صابی ہو گئے ہو؟ انہوں نے کہا نہیں نہیں!! مَیں تو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مسلمان ہوا ہوں۔ (بخاری)

حضرت ابنِ عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ جب میرے باپ عمرؓ مسلمان ہوئے انہوں نے کہا اے قریش تم میں سے کون ہے جو میری اس بات کا اعلان لوگوں میں کر دے۔ کہ مَیں مسلمان ہوگیا ہوں۔ انہیں بتایا گیا کہ جمیل بن معمر میں یہ خوبی ہے کہ وہ بات سُنتے ہی مُشتہر کر دیتا ہے۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جمیل کے پاس تشریف لے گئے۔ اور اس کو بتایا کہ مَیں مسلمان ہوگیا ہوں۔ وہ اسی وقت اٹھا اور اپنی چادر گھسیٹتے ہوئے چل پڑا اور مسجد حرام کے پاس پہنچ کر قریشِ مکہ کے اندر یہ اعلان کیا کہ اے لوگو! عمر بن الخطاب صابی ہوگیا ہے۔ حضرت عمر جو پیچھے کھڑے تھے انہوں نے کہا یہ جھوٹ بولتا ہے

مَیں تو مُسلمان ہوا ہوں

چنانچہ وہ تمام قریش مکہ جو وہاں بیٹھے ہوئے تھے۔ معاً حضرت عمرؓ پر پل پڑے اور جس طرح جو کچھ کسی سے بن پڑا اس نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس "جرم" کی سزا دینے کی کوشش کی۔ (سیرت ابن ھشام)

حضرت ابوذر غفاریؓ بیان کرتے ہیں کہ مَیں پہلی مرتبہ جب مکہ آیا تو اس خوف سے کہ اگر کسی طاقت ور آدمی سے مَیں نے پُوچھا تو کہیں وہ مجھے مارنے نہ لگ جائے۔ مَیں نے اپنی طرف سے ایک کمزور آدمی کو چُنا اور اس سے دریافت کیا کہ وہ شخص کہاں ہے جس کو تم صابی کہہ کر پکارتے ہو۔ ابوذرؓ فرماتے ہیں کہ اس نے میری طرف اشارہ کیا اور شور مچا دیا۔ یہ صابی ہے۔ یہ صابی ہے۔ اہلِ وادی مجھ پر ٹوٹ پڑے۔ اینٹ۔ پتھر۔ روڑے اور ہڈیوں کے ساتھ مجھے اتنا مارا کہ مَیں ہوش و حواس کھو کر جس طرف سر اٹھا بھاگ پڑا۔

پس یہ دو متقابل مناظر بھی ہمیں نظر آتے ہیں۔ جب قدریں بگڑتی ہیں۔ جب تصورات بدل جاتے ہیں۔ جب عقلوں پر پردے پڑتے ہیں تو اس وقت نورِ نبوت کے مقابل پر کھڑے ہونے والوں کی یہ کیفیات ہو جایا کرتی ہیں۔ چنانچہ یہاں تک علم ہوا کہ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپؐ کے ماننے والوں کو

کلمہ پڑھنے سے روکا گیا

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝ (الزمر آیت: ۴۶)

کہ جب خدائے واحد کا ذکر اُن کے سامنے کیا جاتا ہے تو وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کے دل اس پر مشتعل ہو جاتے ہیں اور وہ نفرت کرنے لگتے ہیں اور اس بات کی اجازت نہیں دیتے کہ خدائے واحد کا ذکر کیا جائے۔

حضرت زبیرؓ بن عوام قبیلہ اسد سے تعلق رکھتے تھے اور ایک جواں مرد آدمی تھے جب وہ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لائے اور کلمہ شہادت پڑھا تو اس "جرم" میں اُن کا ظالم چچا ان کو چٹائی میں لپیٹ کر اُن کے ناک میں آگ کا دُھواں دیا کرتا تھا اور توبہ کے لیے اصرار کیا کرتا تھا۔ لیکن وہ اسی حالت میں چٹائی میں لپٹے لپٹے بے ہوش ہو جایا کرتے تھے مگر کلمہ کا انکار نہ کرتے۔

حضرت خبّاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ لوہار تھے ایک غریب غلام تھے۔ تلواریں بنایا کرتے تھے جب آپ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اعلان کیا تو اس "جرم" میں ان کی مالکہ نے اُسی بھٹی سے جس کو وہ تایا کرتے تھے لوہے کی گرم گرم سلاخیں نکالیں اور ان کے جسم کو اُن سے داغا اور اسی طرح کرتی رہی لیکن راوی بیان کرتے ہیں کہ وہ کبھی اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہوئی۔ خبّابؓ بے ہوش تو ہو جایا کرتے تھے مگر توحید باری تعالےٰ یا رسالت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انکار نہیں کرتے تھے۔

حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ پہلے اسلام لانے والوں میں سے تھے۔ اور ان مظلومین میں سے تھے جن پر طرح طرح کے مظالم توڑے جاتے اور مجبور کیا جاتا کہ کسی طرح توحید باری تعالےٰ کا انکار کر دیں۔ ابوجہل کے متعلق آتا ہے کہ وہ آپ کو منہ کے بل گرا دیتا۔ اور تیز دھوپ میں اُوپر چکی رکھ دیتا تاکہ دھوپ اسے خوب گرم کرے۔ اور کہتا محمد کے رب کا انکار کرو۔ مگر بلالؓ نیم بے ہوشی کی حالت میں بھی یہی فرمایا کرتے۔ احد۔ احد۔ احد وہ ایک ہے۔ وہ ایک ہے۔ اس کا انکار میری زبان سے ممکن نہیں۔ اسی حالت میں آپ بسا اوقات بے ہوش ہو جایا کرتے۔

حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارہ میں سیرت ابن ہشام میں آتا ہے۔ بہت سچے مسلمان اور پاک دل انسان تھے۔ ابوجہل کی طرح اُمیّہ بن خلف بھی آپ کو باہر لے جاتا۔ جس وقت دوپہر کی چلچلاتی دُھوپ میں ریت خوب گرم ہو جاتی تو پیٹھ کے بل آپ کو مکہ کی سنگریزہ زمین پر لٹا دیتا تھا۔ پھر کسی کو حکم دیتا کہ بڑا سا پتھر اُٹھا کے لاؤ۔ وہ پتھر آپ کے سینے پر رکھ دیتا۔ پھر آپ سے کہتا تُو اسی حالت میں رہے گا۔ یہاں تک کہ تُو مر جائے یا محمد کا انکار کر دے۔ مگر آپ اُس حال میں بھی یہی کہتے۔ احد۔ احد۔ احد۔ احد۔ اس کے سوا اُن کی زبان سے اور کوئی کلمہ نہ نکلتا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے کلمہ توحید پڑھا تو آپ تقریر کرنے کے لیے کھڑے ہوئے۔ آپ نے تقریر میں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانے کی طرف لوگوں کو بُلایا اس پر مشرکین مکہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت ابوبکرؓ پر ٹوٹ پڑے۔ عقبہ بن ربیعہ آپ کے نزدیک آیا اور دو رنگدار جوتیوں کے ساتھ مارنے لگ گیا وہ جوتیوں کے کناروں کی طرف سے آپ کے منہ پر مارتا تھا۔ پھر حضرت ابوبکرؓ کو لٹا کر ان کے پیٹ پر کودا یہاں تک کہ آپ کا منہ اور ناک پہچانا نہ جاتا تھا۔ بنو تیم آئے اور وہ ان کو کپڑے میں ڈال کر گھر لے آئے۔ لوگوں کو آپ کی موت میں کوئی شک نہ تھا۔ آپ کے والد اور بنو تیم آپ سے بات کرنے کی کوشش کرتے رہے۔ دن کے آخری حصہ میں جب آپ کو ہوش آیا تو آپ نے سب سے پہلی بات یہ کی کہ پوچھا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کیا حال ہے۔ اس پر وہ سارے ہمدرد آپ کو لعن طعن کر کے چھوڑ گئے کہ اس کے دل سے تو محمدؐ کی محبت نہیں نکلتی۔

پس دیکھئے زمانہ کی اقدار کیسی بگڑی ہیں اور کیسے دو متضاد وجود پیدا ہوئے۔ ایک طرف اصرار تھا کہ ہم کلمہ پڑھیں گے اور اس کے لیے ہر قربانی دیں گے اور دوسری طرف اصرار تھا کہ ہم ہر قربانی لیں گے۔ اور تمہیں کلمہ نہیں پڑھنے دیں گے۔

اذان دینے سے بھی روکا گیا

اگرچہ شروع میں اذان کا طریق رائج نہیں تھا لیکن اس وقت تکبیر سے روکا جاتا تھا۔ جب اذان کا طریق شروع ہوا تو اس وقت ایک روایت کے مطابق عروہ بن مسعود ثقفیؓ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپؐ سے اجازت چاہی کہ وہ اپنی قوم کی طرف لوٹ جائیں۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں ڈرتا ہوں کہ تمہاری قوم تمہیں قتل کر دے گی۔ تاہم آپؐ نے اجازت دے دی۔ آپ قوم کی طرف لوٹے۔ رات وہاں گزاری۔ صبح سحری کے وقت اٹھے۔ جب فجر طلوع ہوئی تو اپنے گھر کے صحن میں کھڑے ہو کر اذان دی۔ اذان کی آواز سن کر ایک بدبخت وہاں پہنچا اور پیشتر اس کے کہ آپ نماز شروع کرتے تیر چلا کر آپ کو اذان دینے کے جرم میں شہید کر دیا۔

عبادت سے بھی روکا گیا

چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ اس کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے۔

أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَىٰ ۝ عَبْدًا إِذَا صَلَّىٰ ۝

(العلق: آیت ۱۰-۱۱)

کہ تم اس بدبخت کو نہیں دیکھتے کہ جب میرا بندہ یعنی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عبادت کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو وہ اسکو روکتا ہے۔

روایت آتی ہے کہ یہ آیت اس وقت نازل ہوئی جبکہ حضرت اقدس محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ کی حالت میں تھے اور ابوجہل نے آپؐ کی پیٹھ پر اونٹنی کی بچہ دانی پھینک دی تھی۔ اسی حالت میں آپؐ جب سرنگوں تھے تو آپؐ پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ یہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ ریز تھے اور آپ کے گرد قریش بیٹھے ہوئے تھے۔ عقبہ بن ابی معیط ذبح کردہ اونٹنی کی بچہ دانی لایا اور حضور کی پیٹھ پر پھینک دی۔ حضور اس بوجھ سے اپنا سر نہ اٹھا سکتے تھے۔ اس وقت حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تشریف لائیں اور آپ کی پیٹھ پر سے اس بچہ دانی کو ہٹایا۔

حضرت عروہ بن زبیرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ عبداللہؓ بن عمرو بن عاص سے کہا! مجھے ان سختیوں کے بارہ میں کچھ بتاؤ جو آغاز اسلام میں کفار مکہ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر روا رکھیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایک دن حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبہ کے صحن میں نماز پڑھ رہے تھے کہ عقبہ بن معیط آگیا۔ آتے ہی آپؐ کے کندھے مبارک کو پکڑا اور آپؐ کی گردن میں کپڑا ڈالا اور اس شدت سے گلا گھونٹا کہ گویا دم ہی نکل جائے گا۔ اس وقت حضرت ابوبکرؓ آگے بڑھے اور عقبہ کے کندھے کو پکڑا اور کہا:

أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۝

(الغافر آیت: ۲۹)

کہ اے ظالم! کیا تم ایک ایسے شخص کو قتل کرتے ہو جو صرف یہ کہتا ہے کہ میرا ربّ اللہ ہے اور اپنی صداقت کے کھلے کھلے نشان لے کر آیا ہے۔

مساجد سے بھی آپؐ کو روکا گیا

اور آپؐ کے غلاموں کو بھی روکا گیا۔ مساجد کی تعمیر کھلی جگہوں پر کرنے کا تو کوئی سوال ہی نہیں تھا۔ اپنے گھروں میں بھی لوگ مساجد تعمیر کرنے سے روکے جاتے تھے۔ یہاں تک کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک شخص کی پناہ ملی تو یہ اجازت ہوئی کہ وہ اپنے گھر کے صحن میں مسجد بنائیں۔ چنانچہ قرآن کریم ان لوگوں کے اس رویہ کا ذکر ان الفاظ میں کرتا ہے۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَنَعَ مَسَاجِدَ اللَّهِ أَنْ يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا ۚ أُولَٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

(البقرہ: ۱۱۵)

یعنی اس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہو سکتا ہے جس نے اللہ کی مساجد سے لوگوں کو روکا کہ ان میں اس کا نام لیا جائے اور ان کی ویرانی کے درپے ہو گیا۔ ان لوگوں کے لیے جائز نہ تھا کہ اس بارہ میں دخل اندازی کرتے مگر ان کو تو یہ چاہیئے تھا کہ خدا سے ڈرتے ڈرتے ایسے معاملات میں قدم رکھتے۔

جیسا کہ میں نے بتایا ہے ابتدائی ایام میں تکبیر تک کہنے کی اجازت نہیں تھی لیکن جب مسلمانوں کی تعداد کچھ بڑھی اور تیس تک پہنچ گئی تو پہلی مرتبہ سنۃ نبوی میں حضرت ارقمؓ نے اپنا گھر پیش کیا جس میں آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپؐ کے غلام اکٹھے ہو کر خفیہ خفیہ نمازیں پڑھا کرتے تھے۔ جیسا کہ میں بیان کر چکا ہے حضرت ابوبکرؓ کو یہ اجازت مل گئی تھی کہ وہ اپنے گھر کے صحن میں مسجد بنائیں لیکن وہاں بھی جب آپ قرآن کریم کی تلاوت کرتے اور نماز پڑھتے تو لوگوں کی "دل آزاری" ہوتی۔ چنانچہ روایت میں آتا ہے کہ حضرت ابوبکرؓ گھر میں ہی اپنے ربّ کی عبادت کرنے لگے۔ وہ اپنے گھر کے سوا نہ نماز علانیہ پڑھتے تھے اور نہ تلاوت کرتے تھے۔ پھر انہوں نے اپنے گھر کے صحن میں ایک چھوٹی سی مسجد بنائی مشرکین کی عورتیں اور ان کے بچے وہاں جمع ہو جاتے اور یہ نظارہ دیکھتے کہ آپ تلاوت کرتے ہیں تو آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں۔ اس بات کا ان کے دل پر بڑا گہرا اثر پڑتا۔ چنانچہ قریش نے گھبراہٹ میں ابن دغنہ کو بلا بھیجا جس نے آپ کو پناہ دی تھی اور صحن خانہ میں مسجد بنانے کی اجازت دی تھی۔ اس نے بڑی سختی سے حضرت ابوبکرؓ کو مسجد اور نماز کے بارہ میں روکا۔

کفار کے جذبات، دل آزاری کے خیالی تصورات کو قبول کرنے کی طرف یہاں تک مائل تھے کہ حیرت ہوتی ہے کہ وہ باتیں جن سے دلوں کو خوش ہو جانا چاہیئے اور سینے کھل جانے چاہئیں ان سے بھی ان کی دل آزاری ہوتی تھی۔ چنانچہ

قرآن کریم کی تلاوت سے وہ سخت دل آزاری

محسوس کرتے تھے۔ قرآن کریم ان کے اس رجحان کو یوں بیان کرتا ہے۔

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ۖ يَكَادُونَ يَسْطُونَ بِالَّذِينَ يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۗ

(الحج آیت: ۷۳)

اور جب ان کے سامنے ہماری کھلی کھلی آیات پڑھی جاتی ہیں تو منکروں کے چہرے پر شدید ناپسندیدگی کے آثار نظر آتے ہیں۔ تو دیکھتا ہے کہ ناپسندیدگی سے ان کے چہرے بگڑ رہے ہیں۔ قریب ہے کہ وہ ان لوگوں پر ٹوٹ پڑیں جو ان کے سامنے ہماری آیات کی تلاوت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب سے پہلے مکہ کی گلیوں میں تلاوت کے لیے مجھے منتخب فرمایا۔

وہ کہتے ہیں ایک دن صحابہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گرد بیٹھے ہوئے تھے تو کسی نے کہا خدا کی قسم قریش نے اس قرآن کو بلند آواز سے پڑھا ہوا کبھی نہیں سنا۔ کون ہے جو آج ان کو بلند آواز سے قرآن سنا سکے۔ اس پر کسی نے کہا کہ ہمیں ایک ایسے شخص کا انتخاب کرنا چاہیئے جس کی کچھ ضمانت ہو۔ جس کا خاندان بڑا ہو اور وہ اس کی حفاظت کا ذمہ دار ہو۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں میں نے کہا مجھے چھوڑ دو میں جا کر یہ فریضہ ادا کرتا ہوں۔ چنانچہ آپ گئے۔ اور مقام ابراہیم کے پاس ضحیٰ کے وقت پہنچے۔ قریش اپنی اپنی مجالس میں تھے آپ نے بلند آواز سے قرآن کریم پڑھنا شروع کیا۔ مشرکین متوجہ ہوئے اور کہنے لگے اُم عبداللہ کے پوتے کی یہ جرأت! پھر کہا کہ یہ کچھ حصہ اُس وحی کا پڑھ رہا ہے جو محمدؐ لایا ہے۔ چنانچہ مشرکین آپ کو مارنے لگ گئے اور خاص طور پر منہ اور ہونٹوں پر مارتے تھے۔ یہاں تک کہ وہ کہتے ہیں کہ پھر مجھے اتنا دکھ پہنچا جتنا اللہ تعالیٰ نے میرے مقدر میں رکھا ہوا تھا۔ پھر وہ اپنے ساتھیوں میں واپس لوٹ آئے۔ سارا چہرہ زخموں سے بھرا ہوا تھا۔ صحابہ نے کہا۔ ہم کہتے نہیں تھے ہم تیرے بارہ میں ڈرتے ہیں۔ انہوں نے کہا اللہ کے دشمن کبھی بھی میرے نزدیک آج سے زیادہ ذلیل نہیں ٹھہرے۔ تم اگر چاہو تو کل بھی میں ایسا ہی کروں گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا اسی قسم کی

دل آزاری کا ایک اور واقعہ

بیان کرتی ہیں کہ جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے صحن خانہ میں مسجد بنائی تو جیسا کہ میں بیان کر چکا ہوں لوگوں کی دل آزاری ہونے لگی اور وہ شکوہ کرتے ہوئے ابن دغنہ کے پاس پہنچے تو ابن دغنہ حضرت ابوبکرؓ کے پاس آئے۔ انہوں جو باتیں کیں حضرت عائشہؓ نے ان کو تفصیل سے بیان کیا ہے۔ فرماتی ہیں۔

ابن دغنہ نے آتے ہی کہا کہ ابوبکرؓ! میں نے تمہیں اس لیے تو پناہ نہ دی تھی کہ تو میری قوم کو دکھ پہنچائے۔ تو اتنا دکھ پہنچا رہا ہے کہ اپنے صحن خانہ میں مسجد بنا لی ہے اور تلاوت کرتا ہے۔ حضرت ابوبکرؓ نے جواب میں اس سے کہا کہ میں تو اپنے رب کو یاد کرتا ہوں۔ تلاوت کرتا ہوں میں تو کسی کو دکھ نہیں دیتا۔ ہاں اگر تو یہ چاہتا ہے کہ میں تیری پناہ تجھ کو لوٹا دوں تو میں اس کام سے باز نہیں آؤنگا ہاں تیری پناہ تجھ کو لوٹا دوں گا۔ اس پر ابن دغنہ نے کہا کہ ہاں میری پناہ مجھ کو واپس کر دے۔ تب ابوبکرؓ نے کہا میں تیری پناہ تجھ کو واپس کرتا ہوں۔

ایک طرف یہ کیفیت تھی۔ دوسری طرف

حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا ردِّ عمل

ان لوگوں کے حق میں کیا تھا۔ آپؐ کا اتنا بڑا حوصلہ تھا۔ ایسا وسیع دل تھا۔ ایسی ہمدردی کا جذبہ آپؐ کے دل میں پایا جاتا تھا کہ دنیا میں اس کی کوئی نظیر نہیں ملتی۔ دنیا کے تمام معاملات اور اخلاق میں عام لوگوں سے تو درکنار اپنے شدید دشمنوں کے ساتھ بھی رواداری کا سلوک فرمایا کرتے تھے چنانچہ ایک موقع پر ایک یہودی کا جنازہ گزرا تو آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم احتراماً کھڑے ہو گئے۔ صحابہ نے سمجھا کہ شاید آپؐ کو یہ معلوم نہیں کہ یہ کس کا جنازہ ہے۔ انہوں نے کہا یا رسول اللہ! یہ تو یہودی کا جنازہ تھا۔ آپؐ نے فرمایا۔ ہاں مجھے پتہ ہے۔ یہودی کا جنازہ ہے لیکن یہ رواداری کا تقاضا اور اخلاقی فرض ہے اس کے بغیر انسانیت کی قدریں مکمل نہیں ہوتیں۔ اس لیے آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اس علم کے باوجود یہودی کا جنازہ آنے پر احتراماً کھڑے ہو گئے

پھر آپؐ کے

جذبہ رواداری

کا یہ حال تھا کہ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق آپؐ نے اپنی قوم کو ہدایت دی کہ ٹھیک ہے میں افضل الانبیاء ہوں۔ میں خاتم النبیین ہوں لیکن جب تم مجھے موسیٰ سے افضل کہتے ہو تو بعض لوگوں کی دل آزاری ہوتی ہے اس لیے میرے اس حق کے باوجود

لَا تُخَیِّرُوْنِیْ عَلٰی مُوْسٰی (بخاری کتاب الانبیاء باب وفات موسیٰ علیہ السلام)

مجھے موسیٰ پر فضیلت نہ دیا کرو۔ مراد یہ تھی کہ یہود کے سامنے بلاوجہ اس ذکر کی ضرورت نہیں۔ پھر حضرت یونس بن متّٰی ایک عام نبی ہیں۔ نبیوں میں ان کا کوئی بہت بڑا مقام نہیں ہے کہ جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی برابری کریں لیکن اس کے باوجود بعض لوگوں کے دل میں حضرت یونس بن متّٰی کی بڑی قدر تھی اور بڑی محبت پائی جاتی تھی۔ چنانچہ ان کے متعلق آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا۔ مجھے یونس بن متّٰی پر فضیلت نہ دیا کرو۔ (صحیح بخاری کتاب الانبیاء)

(باقی)

بقیہ :- مسجد ناصر

● درس القرآن :- ہر اتوار کو باقاعدگی سے درس القرآن کریم کا پروگرام جاری ہے۔ اس پروگرام میں بعض احباب نے مختلف معلوماتی موضوعات پر تقاریر بھی کیں۔ اس طرح حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا خطبہ فرمودہ مسجد بشارت سپین کی ویڈیو کیسٹ احباب کو دکھائی گئی۔

● اسلامی کتب برائے لائبریری :-

کوئٹہ برگ کی دو لائبریریوں میں اسلامی لٹریچر جن میں سلسلہ کی کتب کے علاوہ قرآن کریم جرمن اور انگریزی بھی شامل ہیں۔ دونوں لائبریریوں کے افسران کی طرف سے شکریہ کے خط موصول ہوئے۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بہتر رنگ میں اسلام کی تبلیغ پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سالانہ تربیتی کلاس

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سالانہ تربیتی کلاس ۲۲ اپریل تا ۵ مئی منعقد ہوگی۔ جملہ قائدین ابھی سے تیاری شروع کریں اور ہر مجلس سے نمائندہ تیار کریں۔ کلاس کی کامیابی اور بابرکت ہونے کے لیے دعا بھی جاری رکھیں۔

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

نواں ۹ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ

نواں ۹ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ مجلس خیل الرحمٰن مرکزیہ کے زیر اہتمام مورخہ ۱۱-۱۲-۱۳ مارچ ۱۹۸۳ء کو مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ سواران ابھی سے تیاری شروع کر دیں اور قائدین اضلاع کوشش فرمائیں کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں گھوڑے اور سوار شامل ہوں۔

(مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

نصاب امتحان لجنہ اماء اللہ معیار دوم

لجنہ کے معیار دوم کے امتحان کے نصاب میں "لیکچر لدھیانہ" شامل ہے یہ کتاب دفتر لجنہ مرکزیہ میں کافی تعداد میں موجود ہے۔ جن لجنات کو ضرورت ہو منگوالیں۔ کتاب کی قیمت ۴ روپے فی نسخہ ہے بذریعہ وی پی حاصل کر لیں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ مرکزیہ۔ ربوہ)

تشحیذ الاذہان میں لکھنے والے

جیسا کہ لائحہ عمل کے ذریعہ اطفال مطلع ہوں گے کہ اس سال کے دوران جس طفل کے مضامین رسالہ تشحیذ الاذہان میں زیادہ شائع ہوں گے۔ اُسے ایک انعام بھی دیا جائے گا۔ اس لئے تمام اطفال سے گزارش ہے کہ ہر ماہ بہتر سے بہتر مضامین بھجوائیں اور یہ انعام حاصل کریں۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

جماعتِ احمدیہ کی چونسٹھویں مجلس مشاورت ○ جملہ امراء اضلاع جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں ضروری گذارش

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے امسال جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالےٰ مورخہ یکم۔ ۲۔ ۳ اپریل ۱۹۸۳ء / شہادت ۱۳۶۲ھش بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ایوانِ محمود ربوہ میں منعقد ہوگی ● ۱۔ سیکرٹری مجلس مشاورت کے پاس ایجنڈا کے لیے تجاویز پہنچنے کی آخری تاریخ ۲۰ فروری ۱۹۸۳ء مقرر کی گئی ہے۔ جملہ تجاویز حسب قواعد جماعتوں کے اجلاس عام میں پیش ہو کر کثرت رائے کی منظوری سے مرکز میں آنی چاہئیں ● ۲۔ نمائندگان شوریٰ کے اسماء گرامی ۱۵ مارچ / امان تک پہنچ جانے چاہئیں۔ امراء صاحبان اس بات کا اہتمام فرمائیں کہ نمائندگان کا انتخاب جماعتوں کے اجلاس عام میں ہو اور حسب قواعد ہو ● ۳۔ نمائندگان شوریٰ کی اطلاعات میں یہ تصدیق آنی بھی لازمی ہے کہ نمائندگان (مطابق قواعد شوریٰ) چندوں کے بقایا دار نہیں ہیں ● ۴۔ مطابق فیصلہ مجلس مشاورت ۱۹۷۶ء ایک چوتھائی نمائندگی تیس سال سے کم عمر والوں کی ہونی چاہیئے ● ۵۔ نمائندگان اسلامی شعار کے پابند اور باریش ہوں ● ۶۔ امراء اضلاع کی خدمت میں یہ بھی گذارش ہے کہ ان کی طرف سے امسال جن جماعتوں کو (مقررہ تعداد کے مطابق) نمائندگی کا حق دیا جا رہا ہے ان کی اطلاع یکم مارچ تک دفتر ہذا میں بھجوا کر ممنون فرمادیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک اہم قرآنی ارشاد

فوری توجہ کے قابل

اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَۃِ وَالْمَوْعِظَۃِ الْحَسَنَۃِ وَجَادِلْھُمْ بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّکَ ھُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِہٖ وَھُوَ اَعْلَمُ بِالْمُھْتَدِیْنَ۔

ترجمہ:- (اور اے رسول اور رسول کے ماننے والو) (لوگوں کو) حکمت اور اچھی نصیحت کے ذریعہ سے اپنے رب کی طرف بلاؤ اور اس طریق سے جو سب سے اچھا ہو ان سے (ان کے اختلافات کے متعلق) بحث کرو تمہارا رب ان کو بھی جو اس کی راہ سے بھٹک گئے ہوں سب سے بہتر جانتا ہے اور ان کو بھی جو ہدایت پاتے ہیں۔

(سورۃ النحل آیت ۱۲۶) (قیادت اصلاح وارشاد انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

جھوٹ سب سے بڑا گناہ ہے

عَنْ اَبِیْ بَکْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلَا اُنَبِّئُکُمْ بِاَکْبَرِ الْکَبَائِرِ..... فَقَالَ اَلَا وَقَوْلُ الزُّوْرِ۔ (بخاری)

یعنی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں گناہوں میں سے سب سے بڑا گناہ نہ بتاؤں ..... پھر آپ نے فرمایا کہ کان کھول کر سن لو کہ جھوٹ سب سے بڑا گناہ ہے۔

جھوٹ بولنا بھی خدا کے ساتھ شریک ٹھہرانے کے مترادف ہے کیونکہ جب انسان جھوٹ بولتا ہے تو وہ خدا پر بھروسہ نہیں کرتا بلکہ وہ جھوٹ پر بھروسہ کرتا ہے اور اُسے خدا کی مانند خیال کرتا ہے جس سے شرک کی ابتداء ہوتی ہے۔ پس ہمیں چاہیئے کہ ہمیشہ سچ بولیں اور جھوٹ سے اجتناب کریں کیونکہ یہ تمام گناہوں کی جڑ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔ آمین

(سیکرٹری تربیت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ایک قابلِ تقلید مثال

حضرت مصلح موعود نے وقف جدید کے تحت زندگی وقف کرنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا۔

"ایک دفعہ ایک انگریز عورت چین میں پادری کے طور پر کام کر رہی تھی چینیوں میں پادریوں کے خلاف بڑا جوش پیدا ہوا اور وہ جوش اب تک بھی ہے ایک دن چینیوں نے اس عورت پر حملہ کیا اور اُسے قتل کرنے اور ٹکڑے ٹکڑے کرنے کے بعد کھا گئے۔ جب اس واقعہ کی اطلاع انگلستان میں پہنچی اور پادریوں کے اخبار نے یہ شائع کیا کہ ہماری ایک مبلغ جو چین میں کام کر رہی تھی۔ اسے چینیوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر کے کھا لیا ہے۔ ہمیں اس کے قائمقام کی ضرورت ہے تو اسی دن شام تک دو ہزار عورتوں کی طرف تار آ گئے۔ کہ ہم اس مبلغہ کی جگہ جانے کے لئے تیار ہیں۔ تو جب عیسائیت جو ایک باطل مذہب ہے اس کی تائید کے لوگوں کے اندر اس قدر جوش پیدا ہو سکتا ہے تو اسلام جو ایک سچا مذہب ہے اس کی تائید کے لئے لوگوں کے اندر جوش پیدا نہیں ہو سکتا یہ محض ہماری غفلت اور کوتاہی ہے کہ لوگوں کے اندر جوش پیدا نہیں کرتے ورنہ جب ان کے اندر جوش پیدا ہوگا۔ تو وہ اس قدر پھیلے گا کہ زمین و آسمان ہل جائیں گے اور دنیا میں ہر جگہ اسلام ہی اسلام نظر آئے گا۔ یہ ہماری اپنی کوتاہی ہے کہ ہم لوگوں تک حقیقت حال پہنچا دیں گے تو انشاء اللہ بڑوں اور چھوٹوں سب کے اندر یہ احساس پیدا ہو جائے گا کہ وہ دین کی خدمت کے لئے آگے بڑھیں گے"

(الفضل ۲۱۔ جنوری ۱۹۵۸ء ناظم ارشاد وقف جدید ۔ ربوہ)

لجنات کے لئے ضروری اعلان

آل پاکستان لجنہ اتھلیٹکس انشاء اللہ ۲۶۔ ۲۷ فروری بروز ہفتہ۔ اتوار ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے۔ اس موقعہ پر ابتدائی طبی امداد کا جو تحریری امتحان ہوگا اس کے لئے عنوانات درج ذیل ہیں۔

ہاتھ، سر اور گھٹنے کی مرہم پٹی۔ ہڈی کا ٹوٹنا۔ ہڈی کا اترنا، موچ۔ زخم۔ جریان خون۔ نکسیر پھوٹنا۔ بے ہوشی۔ جلنا اور جھلسنا۔ کان اور آنکھ میں کسی چیز کا پڑ جانا۔ کتے، بھڑ، اور شہد کی مکھی کا کاٹنا۔ تیز بخار۔ سن سٹروک وغیرہ وغیرہ

ان حادثات کے فوری علاج سے متعلق سوالات ہوں گے۔

نیز عہدیداران سے گزارش ہے کہ ۱۵ فروری سے قبل تمام کھلاڑیوں کے نام دفاتر لجنہ مرکزیہ میں ضرور پہنچ جائیں۔ جس جس لجنہ نے گزشتہ سال شیلڈ حاصل کی تھی بحفاظت واپس پہنچا دیں۔

(سیکرٹری صحت جسمانی مرکزیہ ربوہ)

الفضل کی اشاعت دس ہزار (۱۰،۰۰۰) تک پہنچانے کی مہم

بیاہ شادی

ہر انسان بیاہ شادی کے موقع پر اپنی استطاعت کے مطابق فیاضی سے خرچ کرتا ہے۔ ایسے خوشی کے مواقع پر اپنے ملنے جلنے والے اور غریب بھائیوں کے نام اخبار الفضل سے کا خطبہ نمبر یا روزانہ پرچہ جاری کروا کر اللہ تعالیٰ کو خوش کریں۔ خطبہ نمبر کی قیمت -/۳۵ روپے سالانہ اور روزانہ پرچہ کی قیمت -/۱۲۵ روپے سالانہ ہے۔ ——— اس طرح سے بھی اپنے پیارے امام کے ارشاد کو پورا کرنے میں بھی حصہ لے سکیں گے اور الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانے میں مدد کر سکیں گے۔

(مینجر الفضل)

اعلانِ نکاح

مورخہ ۲۱۔ جنوری ۱۹۸۳ء بروز جمعہ مسجد احمدیہ مارٹن روڈ کراچی میں میرے بھانجے عزیزم عبدالغفور صاحب بھٹی صدر جماعت احمدیہ لیمنگٹن سپا انگلینڈ کی بیٹی عزیزہ امۃ الشکور کے نکاح بمعہ عزیزم محمد حنیف صاحب (ابن عزیزم الحاج ماسٹر تاج الدین صاحب مرحوم کراچی) مقیم لنڈن بعوض مبلغ پندرہ صد پونڈ حق مہر کا اعلان مکرم سید حسین احمد صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے کیا۔ احباب دعا کریں کہ یہ نکاح ہمارے خاندان کے لئے ہر جہت سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنا دے۔ اللھم آمین۔

(چوہدری محمد صدیق ایم اے انچارج خلافت لائبریری ربوہ)

مطالعہ کتب

ماہِ فروری میں خدام کے مطالعہ کے لئے کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کے جواب" مقرر ہے اس کی قیمت ایک روپیہ ہے۔ قائدین اضلاع و مقامی خدام کو اس کتاب کا مطالعہ کروانے کی طرف خصوصی توجہ فرمائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۔ ربوہ)

ضروری اطلاع

بعض بہنوں کی طرف سے شکایت موصول ہوئی ہے کہ حضور ایدہ اللہ کے خطاب فرمودہ ۲۷ دسمبر ۱۹۸۲ء کی ریکارڈنگ جو بازار میں فروخت ہو رہی ہے اس میں بہت شور ہے۔ اب لجنہ مرکزیہ نے صاف ریکارڈ شدہ کیسٹ ربوہ کے تمام الیکٹرک ریکارڈنگ سنٹر والوں کو مہیا کر دی ہے۔ لہٰذا اب آپ حسبِ ضرورت خرید سکتے ہیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

• چندہ عام • حصہ آمد • چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ٭ ناظر بیت المال آمد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اٹھرا، بواسیر، ذیابیطس، دمہ، پرانی خارش وچنبل، تبخیر معدہ

مطب ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

فون ۶۳۴ رہائش ۵۳۴

مردانہ وزنانہ خاص امراض کا بفضلہٖ کامیاب علاج

موجد پائلز کیور کی پیشکش

CMC

Respiratory System نظام تنفس

کی پرانی بیماریوں کے کامیاب نسخے جو دوسری ادویات کے ساتھ بھی استعمال ہو سکتے ہیں۔

دمہ Asthma Course Rs. 40/-

نزلہ حلق Catarrh Cure Rs. 15/-

پرانا زکام Cold Cure Rs. 15/-

مزمن کھانسی Cough Cure Rs. 15/-

نیز ٹانسلز۔ ناک کی بندش۔ گلے کی سوزش وخراش وغیرہ کی کیورز (CURES) مارکیٹ سے ۱۵/- ادائی کیور۔ ڈاک پارسل سے ۵/- مزید۔

ہر اسٹیشن ولٹریچر مفت

رکیور یٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ پاکستان

لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس گولبازار ربوہ۔ فون ۶۹۱/۶۰۷

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کے لیے

نیو پاک جیولرز

۱۱۱ فیروزپور روڈ نزد گلیلیو سینما اچھرہ لاہور

۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور

۱۰ شادمان کالونی لاہور

فون:۔ ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶

رہائش:۔ ۴۱۸۶۴۵

پروپرائیٹر:۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

باموقع دکانیں

ریلوے روڈ پر نزد رحمت بازار چار نہایت باموقع دکانیں کرایہ پر دینے کے لیے موجود ہیں۔ رابطہ

مسائل ووسائل کا سنگم ؛ املاک کنسرن ریلوے روڈ ربوہ

اہلِ ربوہ کی ضروریات کے پیش نظر

شاہ آپٹیکو گول بازار ربوہ

- نظر و دھوپ کی عینکیں ہر قسم
- عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق احتیاط سے تیار کی جاتی ہیں۔
- معائنہ نظر کا تجربہ کار عملہ
- طلبا اور اساتذہ کیلئے خصوصی رعایت
- مستحق افراد کیلئے عینکیں مفت تیار کی جاتی ہیں

شاہ آپٹیکو گول بازار ربوہ

(نزد خلافت لائبریری)

موٹرز فون ۴۰۴۴۵

احمد

آٹو موبائیل انجینئرز

جرمن اور جاپانی گاڑیوں کی مرمت کا خصوصاً اعلیٰ انتظام۔ گاڑیوں کی اطمینان بخش اوور ہالنگ، ڈنٹنگ، پینٹنگ الیکٹرک، ویل بیلنگ، ویل الائنمنٹ کے لئے رجوع فرمائیں

عنایت بازار (اوجڑی کیمپ) مری روڈ راولپنڈی

خدا کے فضل اور رحم کیساتھ

ھوالناصر

کراچی میں

معیاری سونا کے معیاری زیورات خریدنے اور بنوانے کے لئے تشریف لائیں

عبدالرؤف جیولرز

فون ۶۱۷۰۶۹

۱۶۔ خورشید کلاتھ مارکیٹ، حیدری، شمالی ناظم آباد

کراچی

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ

ہیڈ آفس

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

(فیکٹری)

گلوب انجینئرنگ کارپوریشن

رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ فیروزوالا لاہور پر تشریف لائیں

فون دفتر:۔ ۶۸۱۲۶ ؛ گھر:۔ ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری:۔ ۷۱۰۳۵۳

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

آپ کو معلوم ہو کہ

ہمارے دواخانہ

میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز

کا نام اب

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

زیر نگرانی: حکیم عبدالحمید جاوید فرزند حضرت حکیم نظام جان

ہو چکا ہے

خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون: ۷۴۸۴۴

بالمقابل ایوانِ محمود، ربوہ، فون: ۶۳۸

۷۱۔ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ ؛ چوک درزیہ کا ضلع سیالکوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

worldwide flights
British airways
We'll take more care of you.
INFORMATION OFFICE

AIR RESERVATION & OTHER TRAVELING DOCUMENTS
CONTACT:-
AL-MEHMOOD AQSA ROAD, RABWAH. PH. 493

travel to destinations.

گوجرانوالہ میں بجلی کے سامان کا منفرد ادارہ

نصیر الیکٹرک سٹور

جہاں ہر قسم کا وائرنگ کا سامان • تاریں • ٹیوبیں • بلب
اور
دیگر بجلی کا سامان تھوک و پرچون دستیاب ہے۔

پروپرائیٹر:- **حاجی نصیر احمد سولنگی** گھنٹہ بازار **گوجرانوالہ**

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ھوالناصر

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

کراچی میں

آپ کے ذوق کے عین مطابق معیاری سونے کے دیدہ زیب اور پرکشش زیورات کا مرکز آپ کی اپنی دکان

الکریم جیولرز (ائیر کنڈیشنڈ)
فون نمبر ۶۸۵۵۱۱

بازار فیصل (بالمقابل مینا بازار) کریم آباد چورنگی کراچی

نیز جدید دور کے ڈیزائن اور جڑاؤ و حسب پسند زیورات آرڈر پر بھی تیار کئے جاتے ہیں

میاں عبداللطیف شاہ کوٹی اینڈ سنز
پروپرائٹرز

آنکھوں کی ہر بیماری کیلئے مفید ہے
سرمہ طفیل قیمت ۱۲ روپے کورس میں شیشی
نظر کو تیز کرتا ہے
سفید موتیا کا علاج - دھند - جالا - ککرے - آنکھوں سے پانی بہنا - پھولا -
عرق نور پرانی قبض، معدہ جگر کے لیے مفید
تازہ خون پیدا کرتا ہے
کھانا ہضم کرتا ہے قیمت ۱۲ روپے
حکیم محمد طفیل سابق صدر سطبیہ کمیٹی تحصیل
جو بی رجسٹرڈ نمبر H-۱۴۵۹۷ حال و معرفت
کوٹرہ کلاتھ گولبازار باجوہ مارکیٹ ربوہ

داخلہ شروع ہے
ایکریڈیشن ریفریجریشن اینڈ
ایرکنڈیشنگ
کلاسز ۱۲ فروری سے شروع ہوں گی
الشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر ربوہ

منی موٹرز ورکشاپ
جاپانی گاڑیوں کے ماہر
۵۴ - انڈسٹریل ایریا گلبرگ III
لاہور. فون ۸۸۲۴۰۴
آپکی سہولت کیلئے
ورکشاپ بروز جمعہ کھلی رہتی ہے

احباب اک نظر اِدھر بھی

میری تصویر تو میرے دادا جان
کے
دواخانہ حکیم نظام جان
اقصیٰ چوک ربوہ پر ہی نظر آئے گی
حکیم انوار احمد جان ابن
حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
فون ۷۳۹۹۷ ؛ پوسٹ بکس ۲۲۲

کئی سال سے آپ کی بے لوث خدمت کرنیوالا
واحد ادارہ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
سکنی و زرعی اراضی - مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کیلئے آپکی خدمت کا متمنی
احمد اسٹیٹس
انس مارکیٹ ربوہ
فون:- ۴۳۶
دفتر:- ۵۳۵

شکوہ پارک ربوہ ہاؤسنگ سکیم
پروپرائٹر حاجی عبدالسمیع باسط منزل ۱۶ دارالرحمت شرقی ب ربوہ فون گھر ۴۱۶ دوکان ۶۱۴
ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ
ہر قسم کے جھگڑے سے پاک
ایک انتہائی نادر موقعہ سے جلد فائدہ اٹھائیں
پکی سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں
سیل شروع ہے
ٹاؤن کمیٹی سے نقشہ منظور کروا کے دینا ہماری ذمہ داری ہے
احباب فائدہ اٹھائیں
مومن اسٹیٹس گولبازار ربوہ فون ۵۱۷
علی اسٹیٹس اقصیٰ چوک ربوہ فون ۶۶۴
صدیق اسٹیٹس اقصیٰ چوک ربوہ فون ۶۴۰
املاک کنسرن پراپرٹی ڈیلر اینڈ جنرل مرچنٹس ریلوے روڈ ربوہ